



میں نہ عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کسی پر اس کی بیوی کے کیا حقوق ہیں؟ آپ نے فرمایا: "جب تم کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ، جب تم پہنناؤ، چہرے پر نہ مارو، برا بھلا نہ کہو اور اس سے جدائی اختیار نہ کرو مگر گھر ہی کے اندر"

معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کسی پر اس کی بیوی کے کیا حقوق ہیں؟ آپ نے فرمایا: "جب تم کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ، جب تم پہنناؤ یا یوں فرمایا کہ جب تم کھاؤ تو اسے بھی پہنناؤ، چہرے پر نہ مارو، برا بھلا نہ کہو اور اس سے جدائی اختیار نہ کرو مگر گھر ہی کے اندر"

[حسن] [رواہ أبو داود وابن ماجہ وأحمد]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ شوہر پر بیوی کے کیا حقوق ہیں، تو آپ نے جواب میں چند چیزوں کا ذکر کیا جیسے: 1- اسے چھوڑ کر خود نہ کھاؤ جب جب کھاؤ، اسے بھی کھلاؤ 2- اسے چھوڑ کر خود نہ پہنناؤ جب خود پہننا، کھاؤ اور استطاعت رکھو، تو اسے بھی پہنناؤ 3- بلا سبب اور بلا ضرورت نہ مارو تادیب کے لیے یا کوئی فریضہ ترک کرنے پر مارنے کی ضرورت پڑ جائے تو اجازت ہے، لیکن وہ بھی اذیت ناک نہ ہو اور چہرے پر نہ مارا جائے کیوں کہ چہرے جسم کا عظیم ترین، سب سے زیادہ دکھنے والا اور کئی معزز اور نازک اعضا پر مشتمل حصہ ہے 4- گالی گلوچ مت کرو، یہ مت کہو کہ اللہ تیرے چہرے کو بد نما بنا دے کوئی ایسی بد دعا نہ کرو، جس میں چہرے یا جسم کے کسی حصے کو بد نما بنانے کی بات ہو کیوں کہ انسان کے جسم اور چہرے کو اللہ نے بنایا ہے اور بہتر شکل و صورت عطا کی ہے جبکہ بناوٹ کی مذمت بنانے والے (خالق) کی جانب لوٹ جاتی ہے 5- اس سے علاحدگی اختیار کرنا ضروری ہے، تو بس بستر الگ کر دو اسے چھوڑ کر کسی دوسرے گھر میں مت جاؤ اور نہ اسے دوسرے گھر میں بھیجو کیوں کہ میان بیوی کے درمیان ایسی لا تعلق عام طور پر ہو جایا کرتی ہے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/58093>